سوال

(152) عورت بوقت ضرورت قربانی کا جانور ذبح کر سکتی ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب قربانی کا وقت ہو جائے اور گھر پر کوئی آدمی موجود نہ ہو تو اس صورت میں کیا عورت قربانی کا جانور ذبح کر سکتی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں اگر جانور ذبح کرنے کی دیگر شرائط پوری ہو رہی ہوں تو بوقت ضرورت عورت قربانی وغیرہ کا جانور ذبح کر سکتی ہے۔ قربانی کا جانور ذبح کرتے وقت اس زندہ یا فوت شدہ آدمی کا نام لینا مسنون ہے جس کی طرف سے قربانی کی جا رہی ہو۔ اور اگر ایسا نہ بھی ہو سکے تو نیت کر لینا ہی کافی ہے۔ اگر ذبح کرنے والا غلطی سے اصل شخص کی بجائے کسی اور کا نام لے لے تو بھی کوئی نقصان نہ ہو گا، اس لیے کہ اللہ رب العزت نیتوں سے بخوبی آگاہ ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

قربانی، صفحہ: 164

محدث فتویٰ